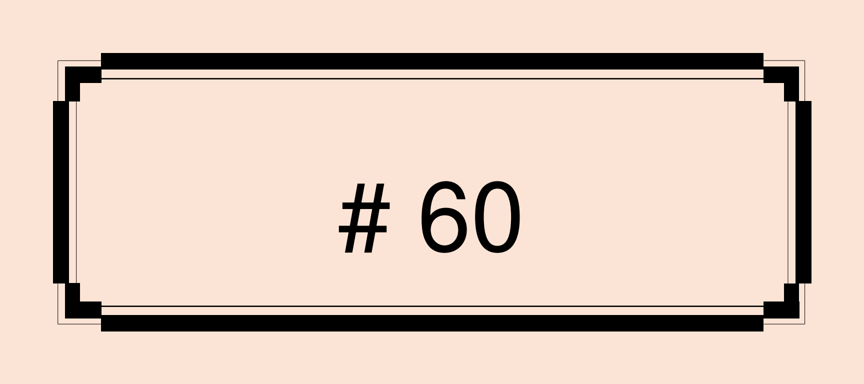

60

آیات نمبر 116 تا 120 میں کفر کرنے والوں کو تنبیہ کہ آخرت میں ان کا مال ان کے کسی کام نہ آئے گا اور نہ کوئی نیک عمل قبول کیا جائے گا۔ مسلمانوں کو اہل کتاب اور مشرکین پر اعتبار نہ کرنے کی تلقین

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا ‌ؕ وَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ‌ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾ یقیناً جن لوگوں نے کفر کی روش اختیار کی ہے تو اللہ کے مقابلہ میں نہ ان کے مال انہیں بچا سکیں گے اور نہ ان کی اولاد، اور یہی لوگ آگ میں جانے والے ہیں، جو اس جہنم میں ہمیشہ رہیں گے مَثَلُ مَا يُنۡفِقُوۡنَ فِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَثَلِ رِيۡحٍ فِيۡهَا صِرٌّ اَصَابَتۡ حَرۡثَ قَوۡمٍ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَاَهۡلَكَتۡهُ‌ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰـكِنۡ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾ کفار اس دنیا کی زندگی میں جو مال بھی خرچ کرتے ہیں اس کی مثال اس برفانی ہوا جیسی ہے جو ایسے لوگوں کی کھیتی پر چلے جو اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں اور وہ ہوا اسے تباہ و برباد کر دے، اور اللہ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا بِطَانَةً مِّنۡ دُوۡنِكُمۡ لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ خَبَالًا ؕ اے ایمان والو! تم اپنوں کے سوا کسی کو راز دار نہ بناؤ، یہ لوگ تمہیں کوئی نقصان پہنچانے کے بارے میں کوتاہی نہیں کریں گے وَدُّوۡا مَا عَنِتُّمۡ‌ۚ قَدۡ بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ۖۚ وَمَا تُخۡفِىۡ صُدُوۡرُهُمۡ اَكۡبَرُ‌ ؕ قَدۡ بَيَّنَّا لَـكُمُ الۡاٰيٰتِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾ ان کے

دل کی تمنا تو یہ ہے کہ تمہیں سخت تکلیف پہنچے، ان کی دشمنی ان کی زبانوں سے تو ظاہر
ہو ہی چکی ہے، اور جو عداوت انہوں نے اپنے سینوں میں چھپا رکھی ہے وہ اس سے
کہیں بڑھ کر ہے، ہم نے تمہارے لئے نشانیاں واضح کر دی ہیں اگر تم عقل رکھتے
ہو هٰاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَ
اِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ
الْغَيْظِ ؕ اے مسلمانوں! تم ایسے لوگ ہو کہ اُن سے محبت رکھتے ہو لیکن وہ تم سے
محبت نہیں کرتے حالانکہ تم سب آسمانی کتابوں پر ایمان رکھتے ہو، اور جب وہ تم سے
ملتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں لیکن جب اکیلے ہوتے ہیں تو تم پر
غصے سے انگلیاں چباتے ہیں قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ آپ فرما دیجئے کہ تم اپنے غصہ میں جل کر مر جاؤ، بیشک اللہ تمہارے
سینے میں چھپے ہوئے راز تک خوب جاننے والا ہے اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ
تَسُؤْهُمْ ۫ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچتی
ہے تو انہیں بری لگتی ہے اور اگر تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں وَ
اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ
مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع اور اگر تم صبر و استقامت دکھاتے رہے اور اللہ سے ڈرتے رہے تو ان کی
فریب کاریاں تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گی، بے شک ان کے تمام اعمال اللہ
تعالیٰ کے احاطہ علم میں ہیں رکوع [۱۲]

